احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳-۷۸ نمبر ۲۷۳ | اتوار ۲۰- جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ ۵- فتح ۱۳۷۲ ھش ۵- دسمبر ۱۹۹۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹروں کو چاہئے کہ دوا بھی کریں اور دعا بھی

طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہئے کہ متقی بن جاویں دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں۔ جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہی ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود اسی مرض کا شکار ہوا۔ اس طرح بعض طبیب مدقوق ہو کر اور بعض مسلول ہو کر اس دنیا سے چل دیئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دو دوستوں میں دوستی اسی صورت میں نبھ سکتی ہے کہ کبھی وہ اس کی مان لے اور کبھی یہ اس کی۔ اگر ایک شخص سدا اپنی ہی منوانے کے درپے ہو جائے، تو معاملہ بگڑ جاتا ہے۔ یہی حال خدا تعالیٰ اور بندہ کے رابطہ کا ہونا چاہئے۔ کبھی اللہ تعالیٰ اس کی سن لے اور اس پر فضل کے دروازے کھول دے اور کبھی بندہ اس کی قضاو قدر پر راضی ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ حق خدا تعالیٰ کا ہی ہے کہ وہ بندوں کا امتحان لے اور یہ امتحان اس کی طرف سے انسان کے فوائد کے لئے ہوتے ہیں۔ اس کا قانون قدرت ایسا ہی واقع ہوا ہے کہ امتحان کے بعد جو اچھے نکلیں انہیں اپنے فضلوں کا وارث بناتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۱۶)

م- ش انتقال کر گئے

افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما۔ ملک کے نامور صحافی اور دانشور میاں محمد شفیع (المعروف م ش) لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۸۰ سال تھی۔ ان کو جمعرات کے روز لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ انہوں نے سول اینڈ ملٹری گزٹ سے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز کیا۔ پاکستان ٹائمز کے بھی چیف رپورٹر رہے۔ اپنا ہفتہ وار رسالہ اقدام بھی نکالا۔ اوکاڑہ سے ایک بار صوبائی اسمبلی کے رکن بھی منتخب ہوئے۔ قومی اخبارات میں اب سالہاسال سے کالم نگاری کرتے تھے۔

مرحوم نہایت محب وطن سنجیدہ فکر غیر متعصب اور راست گو شخص تھے۔ انہوں نے ساری عمر اپنے قلم سے ملک و قوم کی بہترین خدمات انجام دیں۔ وزیر اعظم نے ان کی وفات پر بے حد دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ان کی نماز جنازہ میں لاہور کے سیاستدانوں، صحافیوں دانشوروں اور دیگر افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

تقریب شادی

مکرم طارق محمود ناصر ابن مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب دارالصدر شمالی کی شادی محترمہ عاصمہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد احمد صاحب کاہلوں کے ساتھ مورخہ ۹۳-۱۱-۲۴ کو ہوئی۔ اور دعوت ولیمہ مورخہ ۹۳-۱۱-۲۵ کو ہوئی۔ دعوت ولیمہ کے اختتام پر محترم راجہ منیر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے دعا کروائی۔

مکرم طارق محمود صاحب شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ کے کارکن ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

راستباز دین کو دنیا پر مقدم کرتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

انسان سچا متقی۔ سچا "صاحب ایمان" اور خدا کے حضور راستباز تب ٹھہرتا ہے جب وہ دین کو دنیا پر مقدم کر لے۔ یہ چھوٹی بات نہیں۔ کہنے کو بہت مختصر ہے مگر حقیقت میں تمام نیکیوں کی جامع اور تمام اعمال حسنہ پر مشتمل ہے۔

یاد رکھو کبھی کسی گناہ کو چھوٹا اور حقیر نہ سمجھو۔ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے انسان ایک خطرناک اور گھیر لینے والے گناہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ تمہیں معلوم نہیں یہ پہاڑ چھوٹے چھوٹے ذرات سے بنے ہیں یہ عظیم الشان بڑ کا درخت ایک بہت ہی چھوٹے سے بیج سے بنا ہے۔ بڑے بڑے اجسام ان ہی باریک ایٹمز و ذرات سے بنے ہیں جو نظر بھی نہیں آتے پھر گناہ کے بیج کو کیوں حقیر سمجھتے ہو؟ یاد رکھو چھوٹی چھوٹی بدیاں جمع ہو کر پیس ڈالتی ہیں۔ انسان جب چھوٹا سا گناہ کرتا ہے تو اس کے بعد اور گناہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی حد بندی کو توڑ کر نکل جاتا ہے۔ جس کا نام کبیرہ ہوتا ہے اور پھر راستبازوں کے قتل کی جرات کر بیٹھتا ہے۔

اس طرح پر ادنیٰ سی نیکی اگر کرو تو اس سے ایک نور معرفت پیدا ہوتا ہے۔ نیکی اور بدی کی شناخت کا انحصار ہے کلام الٰہی کے علم پر اور وہ منحصر ہے سچے تقویٰ اور سعی پر۔ چنانچہ فرمایا (-) جب اللہ تعالیٰ کی ہو کر انسان مجاہدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی راہیں اس پر کھول دیتا ہے پھر سچے علوم سے معرفت نیکی اور بدی کی پیدا ہوتی ہے اور خدا کی عظمت و جبروت کا علم ہوتا ہے اور اس سے سچی خشیت پیدا ہوتی ہے (-) یہ خشیت بدیوں سے محفوظ رہنے کا ایک باعث ہوتی ہے اور انسان کو متقی بناتی ہے اور تقویٰ سے محبت الٰہی میں ترقی ہوتی ہے۔ پس خشیت سے گناہ سے بچے۔ اور محبت سے نیکیوں میں ترقی کرے۔ تب بیڑا پار ہوتا ہے۔

(از خطبہ عید فرمودہ ۱۷/ جنوری ۱۹۰۲ء)

تربیت کی طرف غیر معمولی توجہ کی ضرورت

تربیت کا مضمون ایک دائمی مضمون ہے اور اس کا تعلق کسی خاص زمانے یا موسم سے نہیں لیکن بعض زمانے ضرور ایسے آتے ہیں کہ تربیت کے مضمون میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور وقت تقاضا کرتا ہے کہ تربیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے آج کل جماعت جس دور سے گزر رہی ہے یہ ایک ایسا دور ہے اور مختلف پہلوؤں سے وقت متقاضی ہے کہ ہم اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت کی طرف غیر معمولی توجہ دیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۵ / فتح ۱۳۷۲ ہش ۵ / دسمبر ۱۹۹۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی زبان سیکھیں

زبانیں تو جتنی بھی سیکھیں کم ہیں۔ زبانیں خیالات کے اظہار کا ذریعہ ہیں اور ہر زبان بولنے والوں نے اپنی اپنی زبان میں اپنے خیالات کا اظہار کر کے دنیا کو نئے سے نئے خیالات سے مالا مال کیا ہوا ہے اور کر بھی رہے ہیں دانشوری کسی ایک قوم یا ایک نسل یا ایک خطہ کی اجارہ داری نہیں ہے نہ کسی ایک زمانہ کا خصوصی حصہ ہے۔ ہر زمانے میں دانشور ہوئے ہیں اور ہر خطے میں اور ہر نسل میں۔ اس کا یوں بھی پتہ چلتا ہے کہ مختلف زبانوں کی ضرب الامثال دیکھی جائیں تو پتہ چلتا ہے کہ لوگوں نے کیا کیا پھول بکھیرے ہیں۔

لیکن انسان نہ ساری زبانیں سیکھ سکتا ہے نہ ساری زبانوں پر حاوی ہو کر ان کی تحریریں پڑھ سکتا ہے۔ اس صورت میں کم از کم اتنا تو کرے کہ اہم زبانوں کی طرف توجہ دے۔ اور جو کچھ سیکھ سکے ضرور سیکھے۔ بعض اوقات زبان اس لئے سیکھی جاتی ہے کہ وہ دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ میں بولی جاتی ہے۔ آپ اس سے جتنا کام نکال سکتے ہیں اور کسی زبان سے کم ہی نکال سکتے ہیں مثلاً آج کل انگریزی زبان ساری دنیا میں کام آتی ہے اس لئے لوگ یہ زبان دوسری زبانوں سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ایک اور ایسی زبان جس کے سیکھنے کی اس سے بھی زیادہ اہم وجوہات ہیں وہ ہے عربی زبان۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"میں یہ بھی جماعت کو نصیحت کرنی چاہتا ہوں کہ وہ عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدوں "کلام الٰہی" کا مزہ نہیں آتا پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں آج کل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ "کلام الٰہی" کا پڑھنا ہر "فرمانبردار" کا فرض ہے تو کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ عربی سیکھنے کی کوشش نہ کی جائے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جائے۔"

پس ہمیں چاہئے کہ عربی زبان سیکھیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ہم التزام کے ساتھ عربی زبان سیکھنے لگیں گے تو یہ زبان آسان بھی معلوم ہو گی اور سیکھی بھی جلد جائے گی۔

حصولِ علم کی کچھ حد نہیں ہے
پڑھیں، پڑھتے رہیں، پڑھتے رہیں ہم
کریں تقسیم سب میں علم اپنا
کہ یہ تقسیم سے ہوتا نہیں کم

ابو الاقبال

عالم کی ساری گرمئ بازار ہے بشر
ہر بزم و رَزمگاہ کا شہکار ہے بشر

اک داستانِ خلقتِ آدم ہے آشکار
فِطرت کی ہر نمود کا اظہار ہے بشر

اَشرف ہے کائنات میں یہ ایک مشتِ خاک
کمزور ہی سہی مگر سردار ہے بشر

مانا کہ بہرہ ور نہیں غائب کے علم سے
قدرت کا پھر بھی واقفِ اسرار ہے بشر

کون و مکاں کے جلوے نگاہوں پہ اس کی فاش
زِسَر تا قدم دیدۂ بیدار ہے بشر

آتا ہے کِس طرف سے یہ جاتا ہے کس طرف
روزِ اَزل سے سَرمدی اسرار ہے بشر

غم سے دوچار گاہ مسرّت سے ہمکنار
اپنے تخیّلات میں سرشار ہے بشر

اپنی حقیقتوں سے تو ہے بے خبر مگر
اَحوالِ آسمان سے دوچار ہے بشر

قابیل قتل ہاتھ سے ہابیل کے ہوا
کہئے تو اَور کِس کا رشتہ دار ہے بشر

غصہ میں دیکھ کر اِسے ہوتا ہے یہ گماں
ناری تو گو نہیں ہے مگر نار ہے بشر

جینے کے لئے مرتا ہے معلوم نہیں کیوں
اور جینے سے بھی دیکھو تو بیزار ہے بشر

دیکھو کبھی تو سر بسر ہے عجز و انکسار
پاؤ کہیں تو چشمۂ پندار ہے بشر

دشمن بشر کا لاکھ سہی فیض گو بشر
لیکن غمِ حیات میں غمخوار ہے بشر

فیض چنگوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شمائل

حضرت امام جماعت الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے فرمایا:-

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعثت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ خاندانی جائیداد کے متعلق ایک مقدمہ تھا اسی مکان کے چبوترے کے متعلق جس میں اب صدر انجمن کے دفاتر ہیں۔ اس چبوترہ کی زمین دراصل ہمارے خاندان کی تھی مگر اس پر دیرینہ قبضہ اس گھر کے مالکوں کا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بڑے بھائی صاحب نے اس کے حاصل کرنے کے لئے مقدمہ چلایا اور جیسا کہ دنیاداروں کا قاعدہ ہے کہ جب زمین وغیرہ کے متعلق کوئی مقدمہ ہو اور وہ اپنا حق اس پر سمجھتے ہوں تو اس کے حاصل کرنے کے لئے جھوٹی سچی گواہیاں مہیا کرتے ہیں۔ اس پر گھر کے مالکوں نے یہ امر پیش کر دیا کہ ہمیں کسی دلیل کی ضرورت نہیں ان کے چھوٹے بھائی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بلا کر گواہی لی جائے اور جو وہ کہہ دیں ہمیں منظور ہوگا۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بطور گواہ عدالت میں پیش ہوئے اور جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ ان لوگوں کو اس راستے سے آتے جاتے اور اس پر بیٹھے عرصہ سے دیکھ رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہاں اس پر عدالت نے ان کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ آپ کے بڑے بھائی صاحب نے اسے اپنی ذلت محسوس کیا اور بہت ناراض ہوئے مگر آپ نے فرمایا جب واقعہ یہ ہے تو میں کس طرح انکار کر سکتا تھا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے بیان کیا کہ جون ۱۹۰۱ء عدالتوں کا ذکر اور عدالتوں میں گواہوں کا وکلاء اور حاکموں کے رعب میں آجانے کا کچھ ذکر ہو رہا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا کہ عدالتوں میں اکثر گواہوں پر حاکموں اور وکیلوں کا ایسا رعب پڑ جاتا ہے کہ وہ انسانوں کے حقوق کو محفوظ نہیں رکھ سکتے اور کچھ نہ کچھ غلط بات منہ سے نکال دیتے ہیں جس سے ظلم پیدا ہوتا ہے عدالتوں کا رعب بھی ایک شرک ہے شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔

جناب غلام احمد صاحب کریام نے بذریعہ مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل بیان نے بیان کیا۔ کہ ایک مرتبہ ان کے گاؤں میں ایک مجسٹریٹ نے موقعہ دیکھتے وقت مدعی فریق سے کہا کہ اگر اس جگہ کوئی سچ بولنے والا ہو تو پیش کرو۔ میں اس سے اصل حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے غلام احمد صاحب کا (جو مخلص احمدی تھے) نام لیا۔ ان کو طلب کیا گیا حاکم نے عزت سے بٹھایا۔ اور اصل حقیقت دریافت کی۔ آپ نے سچی بات کہہ دی۔ حاکم نے آپ کی شہادت کی بناء پر مدعی کے حق میں (جو غیر از جماعت تھا) فیصلہ کر دیا مدعا علیہ احمدی تھا۔

جناب میاں خیرالدین صاحب سیکھوانی نے بیان کیا کہ:-

ایک دفعہ حضور اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے معہ (رفقاء) اس راستہ کی طرف جو یکوں ٹمٹموں کا راستہ متصل محلہ خاکروباں بٹالہ کو جاتا ہے سیر کو تشریف لے گئے۔ واپسی پر راستہ کے ایک طرف درخت کیکر کسی کا گرا ہوا تھا۔ بعض دوستوں نے اس کی خورد شاخیں کاٹ کر مسواکیں بنالیں۔ حضور کے ساتھ اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے بھی تھے۔ جن کی عمر اس وقت ۱۰۔ ۱۲ سال تھی۔ ایک مسواک کسی بھائی نے ان کو دے دی اور انہوں نے بوجہ بچپن کی بے تکلفی کے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کہا کہ "ابا مسواک لے لیں" حضور نے جواب نہ دیا۔ پھر دوبارہ بھی کہا حضور نے پھر جواب نہ دیا۔ سہ بارہ پھر کہا کہ ابا یہ مسواک لے لیں۔ تو حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ پہلے یہ بتاؤ کہ مسواکیں کس کی اجازت سے لی گئی ہیں۔ اس فرمان کے سنتے ہی سب نے مسواکیں زمین پر پھینک دیں۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے کہتے ہیں کہ:-

آپ' اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ ایک مرتبہ ایک ناطہ کے مقدمہ میں کمیشن مقرر کیئے گئے۔ میراں بخش نام ایک مغل آپ کے ساتھ تحقیقات کے لئے موقعہ پر گیا حضرت مرزا صاحب نے سواری کا گھوڑا اور اس کے لئے دانہ بھی لے لیا۔ اور اپنی روٹی بھی ساتھ ہی لے لی۔ جب موقعہ پر پہنچے تو فریقین نے ہر طرح آپ کی مدارات کی کوشش کی۔ اس لئے نہیں کہ آپ ان کے مقدمہ میں کمیشن تھے بلکہ اس لحاظ سے کہ آپ قادیان کے مشہور و معروف سردار اور رئیس کے بیٹے تھے۔ مگر حضرت مرزا صاحب نے کہا کہ میں کھانے کے واسطے روٹی ساتھ لایا ہوں اور میرے گھوڑے کے لئے دانہ بھی موجود ہے۔ مجھے صحیح صحیح واقعات مقدمہ کے بتادو اور کچھ ضرورت نہیں۔ میراں بخش کہتا تھا کہ میں نے اس عورت کو جس کی لڑکی کے ناطہ کا مقدمہ تھا الگ جا کر کہہ دیا کہ اس نے تو کسی کے گھر کا پانی بھی نہیں پینا۔ گھوڑے کے لئے دانہ اور اپنی روٹی بھی گھر سے ساتھ لایا ہے۔ مجھ کو تم ایک روپیہ دے دو وہ یہ بھی کہتا تھا کہ حضرت صاحب نے راستہ میں ہی مجھ کو منع کر دیا تھا کہ وہاں کسی سے کچھ مت لینا مگر میں نے چپکے سے ایک روپیہ لے لیا۔ یہ واقعہ بظاہر نہایت معمولی واقعہ ہو سکتا ہے لیکن حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دیانت و امانت کے لئے ایک زبردست گواہ ہے۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے تحریر کرتے ہیں:-

ان ایام میں جب کہ آپ کو مقدمات کی پیروی کے لئے حضرت والد صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں جانا پڑتا تو آپ کا یہ بھی ایک معمول تھا کہ جس رات کی صبح کو آپ کو تاریخ مقدمہ پر جانا ہوتا تو عشاء کی نماز بڑی بیت میں پڑھ چکنے کے بعد کہتے کہ:-

"مجھ کو مقدمہ کی تاریخ پر جانا ہے میں والد صاحب کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ دعا کرو کہ اس مقدمہ میں، حق' حق ہو جاوے۔ اور مجھے مخلصی ملے۔ میں نہیں کہتا کہ میرے حق میں ہو۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حق کیا ہے۔ پس جو اس کے علم میں حق ہے اس کی تائید اور فتح ہو۔

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری' اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے' نے بیان کیا:-

کہ ایک مرتبہ خاکسار نے حضور سے عرض کیا کہ مجھے (بعض لوگوں) سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے اس لئے حضور کچھ ارشاد فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب کبھی گفتگو کا موقعہ ملے تو دعا کر لیا کرو اور یہ کہہ دیا کرنا کہ میں نے آپ کو پہچانا اور قبول کر لیا ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب' اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے' نے بیان کیا۔ کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ۲۲ فروری ۱۸۹۸ء کو فرمایا۔ دنیا کی دولت سلطنت اور شوکت رشک کا مقام نہیں ہے۔ مگر رشک کا مقام دعا ہے۔

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

علمی مسائل

یہ امر یاد رکھنا چاہیے کہ دنیوی جماعتوں کا طریق کار بالکل علیحدہ ہوتا ہے۔ اور ان پر دینی جماعتوں کا قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ دنیوی جماعتوں کے لئے ضروری نہیں ہوتا کہ وہ سچ سے کام لیں۔ وہ جھوٹ فریب اور دغابازی سے کام لیتی ہیں اور اس طرح ہر ممکن ذریعہ سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں مگر یہ ہتھیار جو عام طور پر دنیا میں کامیابی کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں دین میں ان کو بالکل حرام قرار دیا گیا ہے۔ دنیوی امور میں لوگ جھوٹ سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر گزارہ نہیں۔ وہ فریب سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فریب کے بغیر گزارہ نہیں۔ وہ منافقت سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ منافقت کے بغیر گزارہ نہیں۔ جب ایک قوم دوسری قوم کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے جب اس کی ساری قوتیں دوسری قوم پر حملہ کرنے کے لئے مجتمع ہو رہی ہوتی ہیں جب اس کے سارے محکمے اپنے کیل کانٹے درست کر رہے ہوتے ہیں۔ اس وقت دنیا دار حکومتیں بڑے زور سے یہ اعلان کرتی سنائی دیتی ہیں کہ ہمارے تعلقات اس حکومت سے بڑے اچھے ہیں اور جب وہ جنگ کا فیصلہ کر چکی ہوتی ہیں ان کے مدبر بڑے زور و شور سے یہ اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم صلح کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کریں گے۔ مگر ان کی غرض ان اعلانات سے یہ ہوتی ہے کہ اگر ہمارا دشمن بیوقوف بنایا جا سکے۔ تو اسے بیوقوف بنائیں۔ اس کے مقابلہ میں ان کا دشمن بھی اسی طرح کر رہا ہوتا ہے جس طرح وہ کر رہے ہوتے ہیں وہ بھی دھوکا اور فریب اور جھوٹ استعمال کر رہا ہوتا ہے مگر دین کے ساتھ تعلق رکھنے والی جماعتوں کو اس قسم کا طریق استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ انہیں اگر کہا جاتا ہے تو یہ کہ تمہیں اچانک حملہ کرنے کی اجازت نہیں اور اگر تمہارا کسی قوم کے ساتھ معاہدہ ہے اور تم دیکھتے ہو کہ دوسرا فریق اس معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو ایک لمبا عرصہ قبل یہ اعلان کر دو کہ ہمارا تمہارا معاہدہ ختم ہے اس کے بعد اگر تم چاہو تو دوسری قوم سے لڑ سکتے ہو۔ پس دینی قوموں کے لئے مشکلات بہت زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ جن تدابیر کو دنیا اختیار کر سکتی ہے ان کو وہ تجاویز اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس لئے عقلی طور پر کوئی ایسا قائم مقام ہونا چاہیے جو جھوٹ اور فریب اور دغا کے مقابلہ میں نیکوں کا سہارا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے- ابلاغیات

سیف الملوک

پاکستان کے میدانی علاقوں میں جب شدید گرمی پڑ رہی ہوتی ہے اس وقت وطن عزیز کے شمالی علاقہ جات میں کہیں موسم خوشگوار ہوتا ہے تو کئی علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں ہوتے ہیں۔ اور یوں اگر گرمی کی شدت سے آپ چند ایام کے لئے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پاکستان کے پہاڑی علاقوں کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

سرسبز پہاڑوں کی سیر محض موسم کی تبدیلی کا ہی نام نہیں بلکہ یہ ایک صحت مند تفریح بھی ہے بلند و بالا اور سرسبز و برف پوش پہاڑ قدرت کی صناعی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ پاکستان کو خدا تعالیٰ نے بیش بہا قدرتی حسن سے نوازا ہے۔ سبز شاداب۔ خوبصورت وادیاں' میٹھے پانی کے چشمے اور خوبصورت جھیلیں یہ سب فطرت کا حسن ہیں جو آپ کی آمد کا ہر وقت منتظر رہتے ہیں۔ اس فطرتی حسن کو اپنے اندر جذب کر کے آپ اپنے اردگرد حسن پیدا کرسکتے ہیں۔

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی سیر کا موقع ملا۔ اس دفعہ کا انتخاب کاغان ویلی تھا جس کا شمار پاکستان کی خوبصورت ترین وادیوں میں ہوتا ہے۔ ہر سال ملکی و غیر ملکی سیاحوں کے لئے یہ آماجگاہ رہتی ہے۔ ضمناً" یہ بات بھی تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ پہاڑوں کی سیر کے لئے ایک ایسا گروپ تشکیل دیا جائے جس میں مکمل ہم آہنگی ہو تو نا صرف قدرت کے حسن کا لطف اٹھاتے ہیں بلکہ اچھی رفاقت اس سفر کے لطف کو دوبالا کردیتی ہے۔

چار ارکان پر مشتمل ہمارے گروپ نے سفر کا آغاز دارالضیافت ربوہ کے سامنے سے دعا کے ساتھ کیا۔ خوشگوار موسم نے ابتدا ہی سے ہمارا ساتھ دینا شروع کردیا تھا اور یوں محسوس ہونے لگا جیسے ربوہ ہی سے وادی کا آغاز ہوگیا ہے۔ شدید گرمیوں کے موسم میں آسمان مکمل طور پر ابر آلود تھا۔ ہلکی ہلکی بونداباندی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ جس کے ساتھ ساتھ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے بھی ہمارے ہم سفر ہوگئے۔ جنہوں نے سفر کی کلفتوں کو یکسر ختم کرکے لطف اور خوشگواری کا لبادہ ہمارے اوپر اوڑھ دیا۔

خوبصورت موسم کے ساتھ ساتھ تو دلچسپ اور فکاہیہ گفتگو کا آغاز شروع سفر سے ہی ہو گیا تھا گفتگو جس میں حس مزاح کے عنصر میں زیادتی کی شاید ایک وجہ یہ بھی تھی کہ موسم بہت خوشگوار تھا اور اچھا موسم طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ ورنہ اگر آپ شدید گرمی مین پاکستان کے میدانی علاقوں میں سفر کر رہے ہوں تو اکثر مسافروں میں تلخ کلامی ہو جاتی ہے۔ اس کی ایک بہت بڑی وجہ گرمی کی شدت ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے ساتھ اس قسم کی صورتحال پیدا نہیں ہوئی بلکہ ہم سفر اور گفتگو دونوں سے ہی برابر لطف اندوز ہو رہے تھے۔

راولپنڈی سے بالاکوٹ کے لئے سفر کا آغاز ہوا۔ اس سفر کے دوران بھی موسم ابر آلود تھا اور ٹھنڈی ہوا ویگن کے شیشوں سے گزرتی ہوئی ہم تک پہنچ رہی تھی اور یوں ہم سفر کی کلفت سے بے نیاز ہو کر لذت اٹھا رہے تھے۔ صوبہ سرحد میں داخل ہوتے ہی یہاں کی سڑکوں کے اعلیٰ معیار پر بہت رشک آیا سڑک کے دونوں طرف چھوٹے بڑے درختوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ پہاڑی علاقہ کے آغاز کے ساتھ ہی پہاڑوں کی خوبصورتی ان پر موجود درختوں اور اوپر تلے بنے ہوئے چھوٹے بڑے کھیتوں کے ساتھ نمایاں ہونا شروع ہو گئی۔

مانسہرہ سے بالاکوٹ کے درمیان کا سفر ہر لحاظ سے قابل ذکر ہے۔ مانسہرہ سے سڑک بل کھاتی ہوئی اور بلندیوں کو چھوتی ہوئی بالاکوٹ کی طرف جاتی ہے۔ پہاڑوں پر ہریالی کی مقدار میں مسلسل اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور جوں جوں بلندی بڑھتی ہے بلند و بالا درختوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

بالاکوٹ جو کہ ضلع مانسہرہ کی تحصیل ہے ایک تاریخی اہمیت کا حامل شہر ہے۔ سید احمد شہید اور سید اسماعیل شہید کے مزار اس شہر کی پہچان ہیں جنہوں نے انیسویں صدی کے نصف اول میں سکھوں کے ساتھ معرکہ میں جام شہادت نوش کیا تھا۔ دونوں بزرگوں کے مزار الگ الگ مقام پر ہیں۔ گزشتہ سال آنے والے سیلاب کی تباہ کاریاں اپنے ان مٹ نقوش بالاکوٹ اور شمالی علاقہ جات میں چھوڑ گئی ہیں۔ بالاکوٹ جہاں سے دریائے کنہار بھی گزرتا ہے اس دریا کی خوبصورتی بہت حد تک سیلاب کی وجہ سے متاثر ہو چکی تھی۔ دریا کے ساتھ ساتھ سینکڑوں مکانات اور پل تباہ ہو چکے تھے اور کئی مکانوں اور عمارتوں کا نشان تک مٹ چکا تھا۔ دریا میں کئی جگہ پر اونچے اونچے ٹیلے بن کر پانی کے بہاؤ کو متاثر کر رہے تھے۔

بالاکوٹ میں رہائش کے لئے ہر معیار کے ہوٹل بکثرت موجود ہیں۔ راولپنڈی سے کاغان ویلی کی سیر کو آنے والے اکثر سیاح ایک رات کا قیام عموماً" بالاکوٹ میں کرتے ہیں۔ صرف اس لئے نہیں کہ سفر کی تھکان کو دور کرکے آگے سفر شروع کریں بلکہ اس شہر کی تاریخی اہمیت بھی سیاحوں کے مدنظر ہوتی ہے۔

رات ہمارا جس ہوٹل میں قیام تھا اس کے ساتھ ایک خوبصورت اور معیاری ہوٹل تھا جہاں کئی ملکی و غیر ملکی سیاح ٹھہرے ہوئے تھے اسی طرح ہمارے سامنے بھی دو اعلیٰ درجہ کے ہوٹل تھے صرف ہمارے ساتھ والے ہوٹل کے ہمسایہ میں ایک غریب نواز ہوٹل تھا۔ یہ واقعہ صرف بالاکوٹ میں ہی ہمارے ساتھ پیش نہیں آیا بلکہ سفر کے دوران اکثر مقامات پر ایسا ہی ہوتا رہا لیکن ہم پھر بھی سفر کے دوران قدرتی مناظر اور فطرت کے حسن کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتے رہے۔

اب ہماری اگلی منزل یعنی ناران کی طرف سفر کا آغاز ہوا' یہ سفر بہت ہی دلچسپ ہے۔ کاغان تک سڑک پختہ ہے جب کہ اس سے آگے سڑک معیاری نہیں ہے۔ لیکن پہاڑی علاقے کے ڈرائیور بڑی چابکدستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے' پہاڑوں کو چیرتے' بلندیوں کو چھوتے اور بل کھاتی ہوئی سڑکوں کا ساتھ دیتے ہوئے اپنی گاڑی کو منزل کی طرف لے جاتے ہیں۔ میدانی علاقے کے ڈرائیور پہاڑی علاقوں کے ڈرائیورز کی مہارت کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

افق کو چھوتی ہوئی بلند و بالا پہاڑیوں جو کہ سبزے کا لباس اوڑھے ہوئے اور بلند و بالا درختوں کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں پورے سفر میں آپ کا ساتھ دیتی ہیں۔ ان پہاڑوں پر ہمارے محنت کش کسانوں نے بڑے ہی پیارے انداز میں کھیت بنا کر نقش و نگار کئے ہوئے ہیں۔ ایک کھیت کے اوپر دوسرا کھیت بنانے کے بڑے ماہر ہیں۔ بعض عمودی اور بعض صعودی' بعض مربع اور بعض مستطیل شکل کے یہ کھیت جن میں اناج اور سبزیاں کاشت کرکے نہ صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرتے ہیں بلکہ دوسرے شہروں میں بھی سبزیاں فروخت کرکے اپنی دوسری ضروریات پوری کرتے ہیں۔ یہاں کے کسانوں کو اگر ایک مربع میٹر جگہ بھی مل جائے تو وہاں بھی فصل کاشت کرلیتے ہیں۔ زمین کے کسی ٹکڑے کو ضائع کرنے کی بجائے اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ناران جاتے ہوئے کئی مقامات پر حکومت کی طرف سے نرسری فارم بنے ہوئے ہیں جہاں پر پہاڑی درختوں کی افزائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ کاغان سے ناران راستے میں ہمارا سامنا دو گلیشئرز سے بھی ہوا جہاں سے کمال مہارت کے ساتھ ڈرائیور نے اپنی ویگن کو گزارا۔

ناران رات قیام کرنے کے لئے اچھی جگہ ہے۔ وادی کاغان کی سیر کرنے والے سیاحوں کو اکثر ناران ٹھہرنے کی ضرورت پیش آتی ہے کیونکہ جھیل سیف الملوک اور خوبصورت مقام لالہ زار یہاں سے کچھ فاصلہ پر ہیں جہاں جانے کی خواہش اکثر سیاحوں کو ہوتی ہے۔ اس اہمیت کے پیش نظر ناران میں ہر معیار کے ہوٹل موجود ہیں۔ نیز سیاحوں کی سہولت کے لئے ضروریات زندگی میں سے ہر قسم کا سامان یہاں میسر ہے۔

ناران کے پہاڑ بہت خوبصورت ہیں۔ یہاں پر سردیوں میں خوب برف پڑتی ہے۔ جولائی کے مہینہ میں جب ہم ناران گئے تو پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف موجود تھی جو سورج کی کرنوں سے خوب چمکتی ہے۔ ناران میں بہنے والے دریا کے کنارے سیاح مچھلیاں پکڑنے کے عمل سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دریا میں ٹراؤٹ مچھلی بھی پائی جاتی ہے اس کے شکار کا شوق اکثر لوگوں کو ہوتا ہے۔ ہوٹل کی بجائے اگر ذاتی خیمہ زنی کی جائے تو زیادہ لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ رہائش کے ساتھ ساتھ کھانے کی تیاری سے بھی مصروفیت اور دلچسپی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر ناران میں آپ ٹراؤٹ مچھلی پکڑنے میں کامیاب ہو جائیں تو اس کو پکانے کا لطف ناقابل بیان ہے۔

ناران میں ایک رات قیام کے بعد ہماری اگلی منزل شہرۂ آفاق جھیل سیف الملوک تھی ناران سے علی الصبح سیف الملوک کی طرف لوگوں کے قافلے پیدل' گاڑیوں یا کرائے کے ٹٹوؤں پر جانا شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹٹوبان اپنے ٹٹو کو اہتمام کے ساتھ سجا کر سیاحوں کو ان پر سواری کی دعوت دیتے ہیں جو ان لوگوں کا ذریعہ معاش ہوتا ہے۔ ناران پہنچ کر شاید ہی کوئی سیاح ہو جو سیف الملوک جانے کا قصد نہ کرے۔ بلکہ یہ کہنا درست ہو گا۔ کہ سیف الملوک جانے کے لئے لوگ رات ناران میں قیام کرتے ہیں۔ اس خواہش اور تڑپ کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہے کہ اس جھیل کی شہرت اور ناولوں میں اس کے بارہ میں مافوق الفطرت کہانیوں اور رومانوی کرداروں کے ساتھ تعلق ہونے کی وجہ سے اس جھیل کا لوگوں کے دلوں میں

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

گندم کی فصل میں مخلوط کاشت

چھوٹے کاشت کار اگر گندم کی کاشت کے ساتھ ہی اس میں چنا' مسور' رایا' وغیرہ کاشت کریں تو وہ نہ صرف اپنی گندم کی پیداوار بہتر حاصل کریں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنی دالوں اور تیل کی ضروریات بھی پوری کر سکتے ہیں۔ اور اضافی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر چھوٹا کاشت کار مروجہ طریق کاشت کے مطابق صرف گندم ہی کاشت کرتا ہے۔ یا گندم چھوڑ کر صرف کوئی دوسری فصل کاشت کرتا ہے اس سے یا تو اس کی خوراک کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔ یا وہ اپنی دوسری ضروریات پوری نہیں کر سکتا۔ اس کے علاوہ محدود زرعی اراضی کی وجہ سے چھوٹا کاشت کار فصلوں کا مناسب ہیر پھیر بھی نہیں کر سکتا۔ جس سے اس کی زمین کی پیداواری صلاحیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔

ان تمام عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے مخلوط کاشت یعنی ایک کھیت میں ایک وقت میں دو یا دو سے زیادہ فصلیں اگا کر چھوٹا کاشت کار نہ صرف اپنی خوراک کی ضروریات پوری کر سکتا ہے بلکہ اگر وہ گندم مسور' چنا یا اور کسی پھلی دار فصل کی مخلوط کاشت کرتا ہے تو اس سے اس کی دالوں کی ضروریات پوری ہوں گی۔ جو کہ اس کی خوراک میں پروٹین پورا کرنے کا ایک اہم ذریعہ بھی بن سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ نائٹروجن بھی پیدا کرتی ہیں اس لئے اس مخلوط کاشت سے وہ اپنی زمین کی زرخیزی بڑھا کر اس کی پیداواری استعداد بڑھا سکتا ہے۔ اور فضائی نائٹروجن کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت جو ان دالوں کے پودوں کو حاصل ہے کی وجہ سے زمین زرخیز ہو جائے گی اور اگلی آنے والی فصل کو مدد دے گی۔

زرعی ماہرین نے جو اس سلسلے میں تجربات کئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ گندم چنے کی مخلوط کاشت سے ۶۷ء۱۳ فیصد زیادہ آمدن حاصل ہوئی۔ جب کہ رایا اور برسیم کی گندم سے مخلوط کاشت نے فی ایکڑ آمدن کو بالترتیب ۶۹ء۲۴ اور ۹۳ء۱۰ فیصد بڑھا دیا۔ تاہم مسور کی گندم سے مخلوط کاشت سب سے زیادہ منافع بخش ثابت ہوئی اس سے آمدن میں گندم کے مقابلے میں ۸۵ء۲۷ فیصد اضافہ ہوا۔

ان نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے چھوٹے کاشت کاروں کو اکیلی گندم کی بجائے چنا' مسور' رایا' برسیم وغیرہ فصلوں سے مخلوط کاشت کرنی چاہئے' اس سے نہ صرف ان کی فی ایکڑ آمدنی میں اضافہ ہو گا۔ بلکہ زمین کی زرخیزی بھی بڑھے گی۔

گندم کی کاشت کے لئے چند قابل توجہ نکات

گندم کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے ذیل میں دیئے گئے چند نکات پر توجہ کی جائے تو پیداوار کو کافی حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ لیکن کاشت کار بھائی ان آسان اور قابل عمل باتوں پر عمل نہ کر کے نقصان اٹھاتے ہیں حالانکہ خرچ دونوں صورتوں میں کم و پیش ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔

(۱) آپ جو قسم گندم کاشت کر رہے ہیں اس کے لئے جس وقت کاشت کی ماہرین نے سفارش کی ہے اسی کے مطابق کاشت کریں۔ اگر اس کا وقت گزر چکا ہے تو کسی دوسری قسم حاصل کرنے کی کوشش کریں جس کے لئے وقت کاشت مناسب ہو۔

(۲) آپ اپنے علاقے کے لئے سفارش کردہ قسم کاشت کریں تو اس سے زیادہ فائدہ ہو گا۔

(۳) جو قسم آپ کے علاقے کے لئے سفارش کی گئی ہے ان کو دیئے گئے وقت کاشت پر جلدی کاشت کرنے کی کوشش کریں۔ ہر دن جو آپ اس وقت سے لیٹ کریں گے اس سے آپ کی پیداوار فی یوم کے حساب سے کم ہوتی جائے گی۔

(۴) بیج کو کسی قابل اعتبار دکان سٹور یا ذریعہ سے حاصل کریں۔ بیج پر تمام فصل کا انحصار ہے۔ اگر بیج ہی اچھا نہ ہو گا تو آپ اچھی فصل برداشت کرنے کی کس طرح توقع کر سکتے ہیں۔

(۵) بیج کو پھپھوندی کش ادویات لگانا کبھی نہ بھولئے گا۔ نہایت معمولی خرچ اور کوشش سے آپ اپنی فصل کو کئی بیماریوں سے محفوظ کر سکیں گے۔

(۶) چھٹ کاشت کی صورت میں شرح بیج ۵۰ کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ اس سے وقت فی ایکڑ کا کافی حد تک مداوا ہو سکے گا۔

(۷) دھان کی فصل برداشت کرنے کے بعد زمین کی تیاری کے چکر میں ہرگز نہ پڑیں بلکہ بغیر زمین تیار کئے گندم کاشت کریں۔ اس ٹیکنالوجی کے متعلق اپنے محکمہ زراعت کے دفتر سے رجوع کریں۔ اس طرح سے خرچ بھی کم ہو گا اور گندم اگیتی کاشت ہو سکے گی اور دیر سے کاشت سے جو پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے اس سے آپ بچ سکیں گے۔

(۸) اسی طرح کپاس کی کھڑی فصل میں بھی گندم کاشت کی جا سکتی ہے۔ یہ ایک جدید طریقہ ہے اس میں بھی گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری کے اخراجات بچ جاتے ہیں اور بروقت کاشت کے سبب گندم کی پیداوار میں ۵۰ فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔

(۹) کھادیں استعمال کرتے وقت عموماً فاسفورس کا استعمال کم کیا جاتا ہے جو کہ غلط ہے۔ نائٹروجن اور فاسفورس دونوں برابر برابر استعمال کرنی چاہئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ فاسفورس اگر موجودہ فصل کی ضرورت سے زیادہ بھی ہو تو وہ زمین میں محفوظ رہتی ہے اور اگلی فصل کے کام آ سکتی ہے اس لئے آپ کا یہ خرچ ضائع نہیں جائے گا لیکن اگر گندم کو اس کی ضرورت ہوئی تو آپ کی فصل بہتر ہو جائے گی اسی طرح اب اکثر زمینوں میں پوٹاش کا استعمال بھی ضروری ہو گیا ہے۔

(۱۰) گندم چھٹا کی بجائے قطاروں میں کاشت کریں۔ اور اس کے لئے ایسی ڈرل استعمال کریں جس سے کھاد بھی ساتھ ہی ڈرل کی جا سکے۔ اس سے بیج بھی ضائع ہونے سے بچے گا اور کھاد بھی۔ اور فصل کھادوں کا استعمال بہتر اور مکمل طور پر کر سکے گی۔

بقیہ صفحہ ۴

عظیم الشان مقام بن چکا ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو ناران رات قیام کے دوران سیف الملوک کا سفر خواب میں بھی کر رہے ہوتے ہیں۔

ناران سے ہم صبح پیدل سیف الملوک کے لئے روانہ ہوئے۔ پیدل سفر اگرچہ تھکاوٹ کا احساس پیدا کرتا ہے کیونکہ مسلسل چڑھائی ہے لیکن دوسری طرف ہے بھی دلچسپ کیونکہ سفر کا سفر ہے اور ساتھ کوہ پیمائی بھی ہو جاتی ہے۔ اگر راستے میں فروٹ جوس لے لیا جائے اور وقفے وقفے سے اس کا گھونٹ لے لیا جائے تو تھکان کم ہو جاتی ہے۔ سفر کے دوران میں اور سعید خالد کچھ سست روی کے ساتھ اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھے جب کہ میر مقبول اور عبد الصبور ہم سے پورے راستہ میں آگے ہی رہے اور ہم دونوں سے پہلے جھیل تک پہنچے شاید اس لئے بھی کہ انہوں نے پہلی بار اس خوبصورت جھیل کو دیکھنا تھا۔

جونہی پہاڑ کی بلندی سے یک دم نگاہ نیچے گئی تو نیلگوں پانی پر مشتمل ایک پیالہ نما جھیل کا عکس آنکھوں میں ٹھہر گیا۔ جی ہاں یہ سیف الملوک کا عکس ہے جو پہاڑوں کے بیچ قدرت کی صناعی کا ایک دل کش شاہکار ہے جس کا نظارہ کرنے کے لئے ہزاروں سیاح' ملکی و غیر ملکی' ہر سال وہاں جاتے ہیں۔

سیف الملوک جھیل کی خوبصورتی میں اس کے اردگرد پہاڑوں پر جمی ہوئی برف نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ چاروں طرف پہاڑ ہیں اور درمیان میں ایک پیالہ نما جھیل برف پوش پہاڑوں پر جب سورج کی کرنیں پڑتی ہیں تو اس چمک کا عکس جب جھیل میں پڑتا ہے تو یہ عکس ایک رومانوی منظر پیش کر رہا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ جب چودھویں کا چاند اپنی چاندنی پہاڑوں پر موجود سفید دودھیا برف پر بکھیرتا ہے تو سیف الملوک کی خوبصورتی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے اس طرح حسن اور خوبصورتی کا ایک عظیم الشان فطرتی شاہکار سیف الملوک کی صورت میں لوگوں کو نظر آتا ہے۔ اور ہو بھی کیوں نہ

چاند بھی عین چیت کا اور اس پر تیرا جمال بھی

سیف الملوک کے بارہ میں اس بار میرا تجربہ پہلے سے مختلف تھا۔ گزشتہ بار جھیل مکمل طور پر برف کی زد میں تھی اور سیف الملوک کا پیالہ سفید دودھیا برف کی تصویر پیش کر رہا تھا جب کہ اس کے اردگرد چاندنی سی برف اپنے حسن کی مثال آپ تھی۔ اس بار برف پگل چکی تھی اور برف سردیوں میں پڑی بھی قدرے کم تھی تو نیلگوں پانی پہاڑوں کے بیچ فطرتی حسن کی تصویر ایک دوسرے رنگ میں پیش کر رہا تھا۔

سیف الملوک حقیقت میں اس قابل ہے کہ اس کا نظارہ کیا جائے۔ قدرت کا یہ حسن آپ کو اپنی طرف بلا رہا ہے۔ شہروں کی آلودہ فضا میں رہنے والے اس کی خوبصورتی کا اندازہ اسے دیکھ کر ہی لگا سکتے ہیں' اپنے قیمتی وقت اور مصروفیات میں سے چند لمحات مظاہر قدرت کے لئے بھی مخصوص کریں۔ یہ ایک صحت مند تفریح ہے۔ صحت مند تفریح صحت مند دماغ کی پرورش میں مثبت کردار ادا کرتی ہے اور روزمرہ کے اضطراب اور آرام سے نجات دینے میں بھی مدد دیتی ہے اور ساتھ ساتھ طبیعت میں راحت اور شگفتگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ صفت جمال فطرت میں موجود ہے آپ بھی اس کا مشاہدہ کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی- حالات- واقعات- شخصیات-

نون سین

عراق / اقوام متحدہ

اگرچہ عراق اقوام متحدہ کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کا مقابلہ تو کر رہا ہے مگر عالمی برادری جانتی ہے کہ اب عراق میں زندگی سخت دشوار ہو گئی ہے اور اس لئے عراقی بار بار اقوام متحدہ کو اپیل کر رہے ہیں کہ اگر پابندیوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا تو کم از کم نرم کیا جائے۔ لیکن اقوام متحدہ کا اصرار ہے کہ جب تک اس کی تمام قراردادوں پر پوری طرح عمل درآمد نہیں ہو گا پابندیاں نہیں اٹھائی جائیں گی۔ صدر کلنٹن نے گزشتہ سوموار کے روز کہا کہ یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ اقوام متحدہ نے عراق کے خلاف جو پابندیاں لگائی ہوئی ہیں ان پر سختی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ اور یہ اس وقت تک جاری رہنا چاہئے جب تک کہ عراق مکمل طور پر اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل نہیں کر لیتا اور اسلحہ بنانے کی اپنی اہلیت کو ختم نہیں کر دیتا۔ صدر کلنٹن کانگریس کی ان پابندیوں کے متعلق ایک رپورٹ پیش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خیال میں صدر صدام حسین اس بات پر مصر ہیں کہ وہ اپنی اسلحہ بنانے کی اہلیت کو سامنے لا کر دوبارہ نہایت تباہ کن اسلحہ بنائیں گے خاص طور پر وہ جوہری اسلحہ بنانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ جمعہ کے روز عراق نے اس بات کو تسلیم کیا تھا کہ وہ اسلحہ کے پروگرام کے متعلق اقوام متحدہ کو جائزہ لینے اور معائنہ کرنے کی اجازت دے دیں گے لیکن حقیقی طور پر وہ ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کی جنگ کے سلسلے میں جائزہ لینے کے لئے جو شرائط پیش کی گئی تھیں ان کو پورا نہیں کیا گیا۔ اگر انہیں پورا کیا جاتا تو تیل پر سے پابندی اٹھالی جاتی اور دیگر چیزیں بھی عراق کو فراہم کر دی جاتیں۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ ان کی انتظامیہ کا خیال ہے کہ صدر صدام اپنی اہلیت اور اپنے اسلحہ کو اقوام متحدہ سے چھپائے رکھنا چاہتے ہیں۔ اسی وجہ سے صدر کلنٹن کہتے ہیں کہ پابندیوں کو جاری رکھنا چاہئے۔ عراق نے یہ تو کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے ریزولیوشن نمبر ۷۱۵ پر مکمل طور پر عمل کرنے کے لئے تیار ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پر عمل کرنے کے لئے کچھ اقدامات کئے جائیں۔ زبانی جمع خرچ سے اقوام متحدہ یا سیکیورٹی کونسل کی تسلی نہیں ہو سکتی۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ عراق نے یہ بھی غلطی کی ہے کہ وہ ۱۶ء ۱ بلین پاؤنڈ تیل کی قیمت لینے کے لئے تیار نہیں جس کی سیکیورٹی کونسل نے اجازت دی ہے۔ اقوام متحدہ یہ چاہتی ہے کہ یہ حکم دے کر یہ رقم خوراک دواؤں اور بعض دیگر ضروریات زندگی کے لئے استعمال کی جائے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ ساری رقم اقوام متحدہ کے ذریعہ خرچ کی جائے۔ عراق اس بات پر آمادہ نہیں۔ وہ یہ رقم تو لینا چاہتا ہے لیکن اسے اصرار ہے کہ وہ خرچ اپنی مرضی سے کرے گا۔

ایڈز- ایشیا میں

جوناتھان مین جو عالمی ایڈز انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ہیں نے اندازہ لگایا ہے کہ ایشیاء میں ایڈز کی بیماری نہایت سرعت کے ساتھ پھیل رہی ہے اور ۲۰۰۰ء تک اس بات کا امکان ہے کہ ایشیاء افریقہ سے بھی آگے نکل جائے۔ یہ بات عالمی ایڈز ڈے کے موقعہ پر منگل کے روز کہی گئی۔ ڈائریکٹر ہارورڈ ایڈز انسٹی ٹیوٹ کا خیال ہے کہ اس وقت دنیا میں دو کروڑ افراد ایسے ہیں جو اس بیماری میں یا تو مکمل طور پر مبتلا ہیں یا اس بیماری سے تعلق رکھنے والے دیگر عوارض ان کو لاحق ہو چکے ہیں۔ وہ لوگ جو سب سے زیادہ اس بیماری میں مبتلا ہیں وہ افریقہ کے تحت صحرا میں رہتے ہیں اور ان کے بعد سب سے زیادہ تعداد ایشیاء میں بستی ہے۔ یہ باتیں مسٹر مین نے عالمی ایڈز کے دن سے پہلے نیوز کانفرنس میں بتائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج سے پانچ سال پہلے ایشیاء میں اس مرض میں مبتلا لوگوں کی تعداد بہت کم تھی لیکن موجودہ اندازہ کے مطابق ان کی تعداد ساڑھے تین ملین ہو گئی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کل تعداد کا اکثر حصہ ہندوستان تھائی لینڈ اور برما میں رہتا ہے۔ اور یہ بات بھی سامنے آ رہی ہے کہ یہ بیماری ایشیاء میں نہایت سرعت کے ساتھ پھیل رہی ہے۔ یہ بیماری مہلک ہے اور جسم کو بننے والے مادے سے آسانی سے دوسرے تک پہنچاتی ہے۔ مسٹر مین جو اس سے قبل عالمی تنظیم صحت برائے ایڈز کے سربراہ تھے نے کہا کہ انڈونیشیا فلپائن پاکستان بنگلہ دیش اس بیماری کے پھیلنے کے لئے بہت مواقع رکھتے ہیں۔ ان علاقوں میں یہ بیماری بہت جلد پھیل سکتی ہے۔ ان کے خیال میں یہاں حالات ایسے ہیں کہ اس کی وائرس جلد جلد لوگوں کو اس بیماری میں مبتلا کر سکتی ہے۔ یہاں کے سماجی حالات بھی اچھے نہیں ہیں اور جنسی حفاظت بھی کم ہے۔ یہاں پر دوائیں بھی کم ہیں اور تعلیم بھی کم ہے۔ اور جنسی بے راہ روی سے یہاں بیماریاں جلد پھیل جاتی ہیں۔ ان ملکوں میں اس وقت تو یہ وائرس بہت زیادہ نہیں ہے لیکن یہ وقتی بات ہے جلد ہی یہاں وائرس بہت زیادہ ہو جائے گی اور ہندوستان برما اور تھائی لینڈ میں یہ بیماری بہت زیادہ پھیل جائے گی۔

مقبوضہ فلسطین میں تازہ ہنگامے

بتایا گیا ہے کہ غازہ پٹی میں منگل کے روز فلسطینیوں نے انتہائی شدید مظاہرے کئے جس کے نتیجہ میں سینکڑوں فلسطینی زخمی ہو گئے۔ ہزاروں فلسطینیوں نے فوجیوں پر پتھراؤ کیا اور ٹائر جلا کر سڑکوں پر ٹریفک روک دی۔ یہ مظاہرے یاسر عرفات کی تنظیم آزادی فلسطین کی ایک برانچ فتح کے کمانڈر کی گرفتاری کے سلسلے میں کئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بالکل انتفاضہ ہی کی طرح کے مظاہرے تھے۔ اور گزشتہ پانچ سال میں اتنی شدت کے مظاہرے نہیں دیکھے گئے۔ ان مظاہروں کو تنظیم آزادی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان ۱۳/ ستمبر کو ہونے والے معاہدے کا بھی نتیجہ کہا جا سکتا ہے۔ ساری غازہ پٹی میں مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ صبح ہی سے مظاہرے شروع ہو گئے۔ اور خاصی دیر تک جاری رہے۔ فوج کے متعلق ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کوئی شخص ہلاک ہوا یا نہیں یا حقیقت میں کتنے لوگ زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوجی اور یاسر عرفات کے ساتھی لیڈر جن کا فتح سے تعلق ہے۔ منگل کے روز ان مظاہروں کے بعد ایک دوسرے سے گفت و شنید کے لئے ملے تاکہ اس بھڑک اٹھنے والی کیفیت کو کسی طرح ختم کیا جا سکے۔ اس میٹنگ سے قبل اسرائیلی فوجی کم از کم ۶۵ افراد کو زخمی کر چکے تھے۔ البتہ فوج کے افسروں نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ ان سے غلطیاں ہوئی ہیں انہوں نے بعض ایسی کارروائیاں کی ہیں جن سے لوگوں کے جذبات بھڑک سکتے تھے۔ اور پھر مظاہرے شروع ہونے کے بعد اسرائیلی فوج نے جب پکڑ دھکڑ شروع کی تو مظاہروں میں اور بھی تیزی آ گئی۔ فلسطینی کہتے ہیں کہ اس سارے معاملے کے ذمہ دار اسرائیلی ہیں۔ جب کہ اسرائیلیوں کا کہنا ہے کہ وہ لوگ جو اسرائیل پی۔ ایل۔ او معاہدہ کی مخالفت کر رہے ہیں وہ کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کرتے ہیں جس سے اسرائیلیوں کے ساتھ تصادم کی صورت پیدا ہو۔

الفتح کے گوریلے

یاسر عرفات کی تنظیم آزادی فلسطین کے ساتھ تعلق رکھنے والے گوریلوں کو الفتح کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ گوریلے یاسر عرفات کی پالیسیوں سے اختلاف کرتے ہیں اور پی۔ ایل۔ او کو خاصی مشکلات پیش آتی ہے۔ مثلاً اب ایک طرف تو یاسر عرفات کی پی۔ ایل۔ او اسرائیل کے ساتھ معاہدے کر رہی ہے تاکہ غازہ پٹی اور جیریکو وغیرہ میں فلسطینی حکومت قائم ہو سکے اور دوسری طرف الفتح اس معاہدے کی مخالفت پر تلی ہوئی ہے اور اب حال ہی میں اس تنظیم نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی جنگی مسلح کارروائیاں دوبارہ جاری کر رہی ہے تنظیم آزادی فلسطین کے لیڈر یاسر عرفات نے جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ اور کہا ہے کہ اس کے بغیر ہمیں حق خود ارادیت نہیں مل سکتا۔ لیکن الفتح اس اعلان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنی کارروائیاں جاری کر رہی ہے ایک نقاب پوش الفتح کے رکن نے پریس کانفرنس کے موقعہ پر بتایا کہ جو معاہدہ تنظیم آزادی فلسطین نے اسرائیل سے کیا تھا اس کے سلسلے میں یہ کہنا ضروری ہے کہ احمد ابو ادریس جنہیں اسرائیلیوں نے ہلاک کیا تھا۔ ان کا انتقام لینا باقی ہے اسرائیل نے انہیں ایسی پوزیشن میں ڈال دیا ہے کہ وہ انتقام نہ لے سکیں۔ یہ بھی ایک ایسی بات ہے جو یاسر عرفات کی حیثیت بطور صدر پی۔ ایل۔ او پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ گزشتہ سوموار کے روز ہزاروں فلسطینی اکٹھے ہو کر عریش کی موت کے سلسلے میں مظاہرہ کر رہے تھے۔ اور ان کی وجہ سے تمام فلسطینیوں کے اسرائیل کی مخالفت کا خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔

عراق کویت سرحدی مسئلہ

کویت کا کہنا ہے کہ عراق اس کی سرحدوں پر حملے کرتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں کویت کی موجودہ سرحدوں سے عراق کو اتفاق نہیں ہے۔ خلیج کی جنگ کے بعد خلیج کے علاقے کا جو نقشہ کھینچا تھا اس میں کچھ حصے جو پہلے عراق کے پاس تھے کویت کو دے دیئے گئے تھے۔ اب ان سرحدوں کی حفاظت کے لئے کویت اپنی سرحدوں پر خندق کھدوا رہا ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ اس خندق کے کھودے جانے پر اعتراض کرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے اور اس کام کو رکوانے کے لئے عراقیوں نے کئی دفعہ کویت میں داخل ہو کر لوگوں کو مارا پیٹا بھی ہے۔ چنانچہ اس قسم کی حرکتوں سے کویت نے احتجاج کیا ہے کہ عراق اس کی سرحدوں پر حملے کرتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ عراق اتنے زیادہ حملے کر رہا ہے کہ ہمیں معمول کی زندگی بسر کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔ عراقی ہمیں یہ بات یاد دلانا چاہتے ہیں کہ وہ پھر واپس آئیں گے یہ حملے زیادہ تر شمالی علاقوں میں ہو رہے ہیں۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ چونکہ یہ سرحدیں عراق کی مرضی کے بغیر متعین کی گئی تھیں اس لئے یہ جھگڑا چلتا ہی رہے گا عراق یہ سمجھتا ہے کہ اس کا علاقہ کویت کو دے دیا گیا ہے۔ اور کویت سمجھتا ہے کہ یہ علاقہ دراصل کویت ہی کا تھا۔ اور اسے پہلے عراق نے ہتھیا لیا تھا اب اسے واپس مل گیا ہے۔ یہ دونوں باتیں اصل میں ایک مسئلہ بن گئی ہیں اور اس مسئلے کا کوئی حل پیدا نہیں ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۰۱ میں اقبال بیگم بیوہ چوہدری غلام حیدر صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی ساکن چک 55/L-2 محمود پورہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱- حق مہر ۱۰۰۰ روپے ۲- زیورات طلائی ۴ تولہ مالیتی ۱۵۰۰۰ روپے ۳- پلاٹ شہر اوکاڑہ خان کالونی برقبہ ۵ مرلہ مالیتی ۳۵۰۰۰ روپے ۴- نقد ۱۳۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ اقبال بیگم بیوہ چوہدری غلام حیدر چک ۵۵/۲-L محمود پورہ اوکاڑہ گواہ شد نمبر ۱ نصر اللہ خان صدر جماعت احمدیہ چک ۵۵/۲-L محمود پورہ اوکاڑہ گواہ شد نمبر ۲ صلاح الدین وصیت نمبر ۴۸۸۹ گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۰۲ میں وسیمہ سعید زوجہ ملک سعید احمد ریحان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱- حق مہر ۱۰۰۰۰ روپے ۲- زیورات طلائی ڈھائی تولہ ۳- ایک عدد پلاٹ رقبہ تیرہ مرلے واقع طاہر آباد مالیتی ۳۵۰۰۰ روپے ۴- ایک عدد سلائی مشین مالیتی ۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ وسیمہ سعید زوجہ ملک سعید احمد ریحان ۳۲۹ بی- وی صادق آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر ۱ شیخ شان محمد ولد سردار محمد وصیت نمبر ۱۷۷۱ گواہ شد نمبر ۲ مبشر احمد جان ولد شان محمد ۳۲۹ بی- وی صادق آباد مسلم ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر ۲۹۳۰۳ میں صبیحہ خانم بنت فیض احمد فیضی قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صبیحہ خانم بنت فیض احمد فیضی ۱۲/۴۰ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر ۱ عبد الغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴ گواہ شد نمبر ۲ مجید احمد خان عارف فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۰۴ میں حنیفہ بیگم زوجہ غلام اکبر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۳۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱- حق مہر بذمہ خاوند اڑھائی تولے سونے کے برابر تقریباً دس ہزار روپے ۲- بالیاں وزنی آدھ تولہ مالیتی اندازاً ۲۰۰۰ روپے ۳- پلاٹ سکنی دس مرلے واقع چیمہ کالونی نزد بیت اقصیٰ ربوہ اندازاً قیمت ۴۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حنیفہ بیگم زوجہ غلام اکبر صاحب ۷/۴۳ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر ۱ عبد الغنی شاہ صاحب وصیت نمبر ۵۸۴۴ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر ۲ مجید احمد خان عارف فیکٹری ایریا ربوہ

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم میاں عبد السلام صاحب زرگر ہسپتال سے گھر آگئے ہیں کامل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم چوہدری نعمت علی صاحب اٹھوال گوٹھ رحمت آباد (ضلع میرپور خاص) تقریباً ۲ ماہ سے سانس کی تکلیف کھانسی اور بخار وغیرہ سے بیمار ہیں۔

آپ بطور اسیر راہ مولیٰ کوٹری (سندھ) میں قید و بند کی صعوبتیں بھی حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبد الرحمان عزیز صاحب ڈرگ کالونی کراچی کو گھٹنے میں کافی عرصہ سے تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے

○ یکم جنوری ۹۴ء سے شروع ہونے والے تعلیمی سیشن کے لئے نصرت جہاں اکیڈمی میں انگریزی، تاریخ، جغرافیہ اور سائنس کے لئے خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ امیدواران کا کم از کم تعلیمی معیار بی-اے / بی-ایس-سی ہونا ضروری ہے۔ متعلقہ مضامین کے ایم-اے / ایم-ایس-سی امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ اکیڈمی میں ذریعہ تعلیم چونکہ انگریزی ہے اس لئے امیدواروں کو انگریزی پر عبور حاصل ہونا چاہئے۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں مع سندات وغیرہ ۵- دسمبر ۹۳ء تک خاکسار کو بھجوا دیں۔

چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ

عائشہ دینیات سکول کے لئے خاتون ٹیچر کی ضرورت

○ عائشہ دینیات سکول کے لئے ایک ایسی خاتون ٹیچر کی ضرورت ہے جو دینی اور جماعتی علوم سے واقفیت رکھتی ہوں۔ کم از کم بی-اے ہوں۔ اگر کوئی ریٹائرڈ ٹیچر/ لیکچرر ہوں تو زیادہ مناسب ہو گا۔ اپنی درخواستیں صدر صاحبہ لجنہ کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو بھجوائیں۔ ایم-اے عربی کو ترجیح دی جائے گی۔

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ

for All Kinds Of Jewellery
SHARIF GOLD SMITH Rabwah
Ph: 649

زکام اور گلے کی خرابی کا بروقت، مفید اور مؤثر علاج

قند شفاء
جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر نہایت سریع الاثر قیمت فی ڈبی ۱۲/-

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر۔ گلے کی خراش ہو یا نزلہ شروع ہو ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں قیمت فی ڈبی ۱۰/-

بیماری نہ بھی ہو تو آجکل کے خشک موسم میں پیش بندی کے طور استعمال کیجئے ● ربوہ کے ہر دکاندار سے طلب کریں۔ ● دکاندار حضرات معقول کمیشن پر مال لے سکتے ہیں
● بیرون جات کے مریض بذریعہ ڈاک طلب کریں

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ۲۱۱۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۴-دسمبر- سردی قدرے بڑھی ہے
ربوہ کا درجہ حرارت :
۲۱ درجے سنٹی گریڈ

○ ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی اور جونیجو لیگ کے مشترکہ اتحاد پی ڈی ایف نے واضح برتری حاصل کرلی ہے۔ مجموعی طور پر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی ۲۲ نشستوں میں سے ۱۳ نشستیں پی ڈی ایف نے حاصل کیں۔ قومی اسمبلی کی ۶ نشستیں پیپلز پارٹی نے چار نواز لیگ نے ایک اسلامی جمہوری محاذ نے اور ایک پر فاٹا سے آزاد رکن منتخب ہوئے۔ لاہور سے مسلم لیگ (ن) کی طرف سے خالی کردہ تینوں نشستیں مسلم لیگ نے ہی جیتیں صوبائی اسمبلی کی دس نشستوں میں سے پی ڈی ایف نے ۷ اور نواز لیگ نے ۲ نشستیں حاصل کیں جھنگ کی صوبائی نشست سپاہ صحابہ نے جیتی۔

○ لاہور سے مسلم لیگ (ن) کے عباس شریف، جاوید ہاشمی، راولپنڈی سے راجہ نادر پرویز، کوٹ ادو سے پیپلز پارٹی کے بلال مصطفیٰ کھر، فیصل آباد سے شاہد نذیر اور غلام حیدر وائیں کی نشست پر پیر اسلم بودلہ جیتے جبکہ وائیں کی بیوہ ہار گئیں۔

○ فیصل آباد میں ضمنی الیکشن کے بعد پارٹی پوزیشن پیپلز پارٹی کے حق میں ہو گئی ہے۔ قومی اسمبلی کی نو میں سے اب ۵ پیپلز پارٹی کے پاس ہیں۔

○ ضمنی انتخابات کے دن نواز شریف اور فیصل صالح حیات کی گاڑیوں پر حملہ کیا گیا اور گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔ دونوں لیڈر محفوظ رہے۔ لکشمی چوک اور نسبت روڈ پر حریفوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ایک شخص زخمی ہوگیا۔

○ جونیجو مسلم لیگ کے مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ اب آٹھویں ترمیم دس سال بھی ختم نہ ہو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ حکومت ترمیم پر نظر ثانی کے لئے مخلص ہے لیکن نواز شریف اب اس کے خلاف ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال میں ترمیم ختم کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

○ ایٹمی پالیسی پر بحث کے لئے قومی اسمبلی کا اجلاس بند کمرے میں کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ کے ایٹمی پالیسی پر بیان کے بعد دونوں طرف کے پانچ پانچ اراکین پندرہ منٹ کے لئے اظہار خیال کریں گے۔ وزیر اعظم بھی پالیسی بیان دیں گی۔

○ لاہور سے مسلم لیگ (ن) کے تینوں امیدواروں کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ لاہوریوں نے ایٹمی پروگرام اور کشمیر کا سودا کرنے والوں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور کے شہری گلی پکی کرانے کے چکر میں نہیں آئے۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف اقتدار میں نہیں ہیں لیکن اب بھی سیاسی مخالفین پر قاتلانہ حملے کرا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محاذ آرائی کی سیاست اب نہیں چلے گی کیونکہ اب نہ تو غلام اسحاق خان موجود ہیں اور نہ جنرل بیگ جن سے مل کر نواز شریف نے ۸۸ء میں اور ۱۹۹۰ء میں کامیابی حاصل کی تھی۔ وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ نواز شریف نے اپنے دور اقتدار میں پنجاب پولیس کے اہلکاروں اور ایم ایس ایف کے کارکنوں پر مشتمل کرائے کے قاتلوں کا گروہ بنا رکھا تھا جو آج بھی سرگرم ہے گزشتہ سال انہوں نے ملتان میں مجھ پر قاتلانہ حملہ کرایا تھا۔

○ سیکرٹری خزانہ نے کہا ہے کہ بڑی نادہندہ فیکٹریوں میں وفاقی حکومت ایڈ منسٹریٹر مقرر کرے گی۔ قومی خزانہ سے لیا گیا ایک ایک روپیہ واپس لیا جائے گا۔ حالیہ مہم میں صرف ایک ارب روپے واپس ہوئے۔ اب ۵۹۔ارب کی وصولی کے لئے عدالتی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر اشتیاق اظہر نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے ایم کیو ایم کے تعلقات ختم ہو چکے ہیں۔ فوج نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کو سندھ حکومت سے باہر رکھا جائے تاکہ سندھ آپریشن جاری رکھا جا سکے۔

○ فرانسیسی حکام نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی پلانٹ حاصل کرنے کے لئے ایک ماہ انتظار کرے۔ اگلے ماہ فرانس میں صدارتی انتخاب ہو رہے ہیں اس لئے پلانٹ حاصل کرنے کے لئے نئی حکومت سے بات کی جائے۔

○ بھارتی فوج نے سوپور (مقبوضہ کشمیر) کا پھر سے محاصرہ کر لیا ہے۔ غیر معینہ عرصے کے لئے کرفیو کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ یہ محاصرہ حریت پسندوں کے شہر پر مسلسل حملوں کے بعد کیا گیا ہے۔ مقبوضہ وادی میں تازہ جھڑپوں کے دوران دس حریت پسند شہید اور ایک بھارتی فوجی ہلاک ہوگیا۔

○ کشمیریوں نے منگل کے روز درگاہ حضرت بل کی طرف مارچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ درگاہ کے اردگرد سے بھارتی فوج ابھی تک نہیں ہٹائی گئی۔

○ سندھ میں تمام آئل فیلڈز کو حساس قرار دے کر ان کے گرد سخت حفاظتی اقدامات کر دیئے گئے ہیں۔ روزانہ لاکھوں روپے کا تیل چوری ہونے کی تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے۔ مجرموں کا سراغ لگانے کے لئے خفیہ ایجنسیوں کو بھی کام میں شامل کر لیا گیا ہے۔

○ چینی حکومت کے جنرل نے کہا ہے کہ ہمیں امریکی دباؤ کی کوئی پرواہ نہیں ہم دفاع اور دیگر شعبوں میں پاکستان سے تعاون جاری رکھیں گے۔

○ لاہور میں مسلم لیگ کی فتح کا جشن شاندار طریقے سے منایا گیا فضا فائرنگ اور دھماکوں سے گونج اٹھی۔ ہزاروں افراد نواز شریف کے گھر پہنچ گئے اور ان پر پھولوں کی بارش کر دی۔ نواز شریف کارکنوں کو گلے سے لگا کر شاباش دیتے رہے۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے سال کے شروع میں بلدیاتی انتخابات کرا دیئے جائیں گے۔ انہوں نے حکومت سے مالیاتی ایوارڈ اور پانی کے معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کر دیا ہے۔

○ سابق وفاقی وزیر شیخ رشید نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کو جتنا نقصان قاضی حسین احمد نے پہنچایا ہے اور سید مودودی کی فکر کو جتنا بدنام انہوں نے کیا ہے ان کے مخالفین بھی نہیں کر سکے۔ جماعت سے پوچھیں کہ جو کل تک کھالوں پر گذارہ کرتے تھے آج ان کے پاس کروڑوں روپے کہاں سے آگئے ہیں۔

○ امریکہ پاکستان کو ساڑھے چار کروڑ ڈالر کے ہتھیار مفت فراہم کرے گا۔ یہ ہتھیار صومالیہ میں لڑنے والے پاکستانی فوجیوں کو دیئے جائیں گے۔

○ بوسنیا کے امام مصطفیٰ نے الزام لگایا ہے کہ بوسنیائی مسلمانوں کے قتل عام کی ذمہ داری برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں پر ہے۔

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
• مدر ٹنکچر • پوٹینسیاں • اور بائیوکیمک کی تمام ادویات، خالی شیشیاں کے علاوہ ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ • شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔
کیور ہومیو ہال ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ پاکستان
فون: آفس ۱۷۷، کلینک: ۶۰۶

ضرورت برائے ملازمین
وارئیر کیمیکل کمپنی فیصل آباد کو مندرجہ ذیل اسامیوں کیلئے محنتی اور دیانت دار ملازمین کی ضرورت ہے۔
• سیلز منیجر — ابتدائی تنخواہ ۵۰۰۰/- روپے — تجربہ کم از کم ۵ سال
• فیکٹری سپروائزر — ابتدائی تنخواہ ۳۰۰۰/- روپے — کسی فیکٹری کو چلانے کا کم از کم ۵ سالہ تجربہ
• سیلز مین — ۲۰۰۰/- — تجربہ کم از کم ۲ سال
• ڈرائیور — ۱۷۰۰/- — ٹی آئی لائسنس تجربہ کم از کم ۵ سال
• گن مین (رات کی ڈیوٹی کیلئے) ذاتی لائسنس بمعہ گن
مندرجہ بالا تنخواہیں ابتدائی ہیں جو کہ حسب قابلیت بڑھائی جائیں گی۔ خواہشمند افراد اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ ۱۷ دسمبر ۱۹۹۳ء سے پہلے پہلے پہنچا دیں اور انٹرویو کیلئے ۱۷ دسمبر ۱۹۹۳ء کو مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لائیں
وارئیر کیمیکل کمپنی (بھائی سوپ والے)
کہکشاں کالونی ربوہ بالمقابل نئی جلسہ گاہ
ہیڈ آفس فیصل آباد
فون: فیکٹری: ۶۱۵-۰۴۵۲۴
رہائش: ۲۱۱۴۷۸-۳۴-۰۴۵۲۴
۱۷۷۶۴-۴۷۷۶۴-۰۴۱۱

پتہ

حبوب مفید اطہرال ۳۰ گرام ۳۶/- ۶۰ گرام ۶۶/-
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۱۵۰/- روپے
زدجام عشق خاص ۶۰/- روپے
روشن کاجل ۵/- روپے
تریاق معدہ ۱۲/- روپے ۲۴/- روپے
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ
فون ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴